72848- کمپیوٹر صحیح اور فارمیٹ کرنے کے لیے مختلف قسم کے کاپی شدہ سوفٹ وئر پروگرام استعمال کرنا

سوال

میں کمپیوٹر صحیح کرنے کی دوکان کھونا چاہتا ہوں، یہ تو معلوم ہی کہ کمپیوٹر میں مختلف قسم کے سوفٹ وئر انسٹال کرنے کے کئی پروگرام کی کاپی شدہ سی ڈیز پائی جاتی ہیں، تو کیا گاہک کے کمپیوٹر میں سوفٹ ویر کی یہ سی ڈیز استعمال کرنا جائز ہیں ؟

اور کیا اس کے نتیجہ میں گاہک سے لیا گیا مال حلال شمار ہوگیا یا کہ حرام ؟

پسندیدہ جواب

اگر سوفٹ ویر یا سی ڈیز بنانے والے مالکان نے سی ڈي کاپی کرنے کی اجازت نہیں دی تو اسے کاپی کرنا جائز نہیں، یہ اس لیے کہ اس کی ایجاد اور پروگرام بنانے اور اس کی محنت کرنے کے حق کا خیال رکھا جا سکے، جو کہ ایک معتبر حق ہے، اور اس پر زیادتی کرنی جائز نہیں، اور اس شرط کا بھی التزام کرنا چاہیے جو دونوں نے معاہدہ کرتے وقت رکھی تھی.

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ کی سربراہی میں قائم فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی ہے :

"جس پروگرام کی کاپنی کرنے کی ممانعت پروگرام کے مالک نے کردی ہو اس کی اجازت کے بغیر اس کی کاپی کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں"

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کسی بھی مسلمان شخص کی اجازت اور رضامندی کے بغیر اس کا مال حلال نہیں "

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"جو شخص کسی مباح کی طرف سبقت لے
جائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے"

چاہے اس پروگرام کا مالک اور بنانے
والا مسلمان ہو یا غیر حربی کافر، کیونکہ غیر حربی کافر کے حق کا احترام مسلمان کے
حق جیسا ہی ہے.

واللہ تعالی اعلم. انتہی

ماخوذ از : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ
للبحوث العلمیۃ والافتاء

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی
کا اس مسئلہ میں درج ذیل قول ہے :

"اس سلسلے میں عرف عام میں جو چل
رہا ہو اس پر عمل کیا جائیگا، الا یہ کہ اگر کوئی شخص وہ پروگرام اپنے لیے کاپی
کرنا چاہے اور جس نے اس کو ابتدا میں لکھا ہو اس نے کسی شخص کو خاص اپنے لیے یا عام
کاپی کرنے سے منع نہ کیا ہو تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر
لکھنے اور پروگرام بنانے والے نے بیان کر دیا ہو کہ اس نہ تو خاص اور نہ ہی عام
کاپی کی جا سکتی ہے تو پھر مطلقا جائز نہیں" انتہی.

اس بنا پر کمپیوٹر کے خاص سوفٹ وئر
وغیرہ کی کاپی کرنا جائز نہیں، جب تک کہ اس کی اجازت نہ مل جائے.

لیکن اگر یہ سی ڈیز کسی ایسے ملک کی
کمپنی سے تعلق رکھتی ہوں جو مسلمانوں کے خلاف جنگ کر رہا ہو اور لڑ رہا ہو تو اسے
کاپی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.